اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے ماحول میں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اڑتیسواں سالانہ اجتماع شروع ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب اور دعا سے افتتاح فرمایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہم نے دنیا بھر کے دلوں کو محبت سے جیتنا ہے یہ ایسا ہتھیار ہے جو کبھی ناکام نہیں ہوتا"

"احمدی نوجوان یاد رکھیں کہ انہوں نے کسی کو دکھ نہیں پہنچانا اور ہرگز کسی کی دل آزاری نہیں کرنی"

"ہر تیر جو ملک کی طرف چلایا جائیگا احمدیوں کی چھاتیاں سب سے پہلے اسکو سہنے کیلئے آگے آئیں گی"

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس سے حضور ایدہ اللہ کا افتتاحی خطاب

ربوہ: ۱۵ اخاء / اکتوبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۸ واں سالانہ اجتماع آج یہاں تکبیر سے پھر اپنی مخصوص دینی روایات اور تسبیح و تحمید اور ذکر الٰہی کے روح پرور ماحول میں شروع ہو گیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے قریباً نصف گھنٹہ کے افتتاحی خطاب میں احمدی نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یاد رکھیں کہ اسلام کی جان محبت اور دین کی حقیقت عشق ہے اس لیے کسی بھی شخص کو چاہے وہ ہمیں دکھ پہنچانے والا ہی کیوں نہ ہو ہم نے سوائے خیر کے کلمہ کے اور کچھ نہیں کہنا۔ کسی کی کسی رنگ میں دل آزاری نہیں کرنی۔ اور ساری دنیا کے دلوں کو محبت سے جیتنا ہے کیونکہ محبت ایک ایسا ہتھیار ہے جس کا دنیا کی کوئی طاقت مقابلہ نہیں کر سکتی اور محبت ہمیشہ نفرت پر غالب آتی ہے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے بابرکت دورِ خلافت کے پہلے اجتماع خدام کا افتتاح کرنے کے لیے تین بجکر پچاس منٹ پر مقام اجتماع (گھوڑ دوڑ گراؤنڈ) میں تشریف لائے۔ پنڈال کے باہر صدر محترم محمود احمد صاحب اور اور مجلس عاملہ مرکزیہ نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ حضور کے پنڈال میں داخل ہوتے ہی تمام خدام حضور کے احترام میں کھڑے ہو گئے۔ اور فلک شگاف نعرے لگا کر حضور کا استقبال کیا اس موقعہ پر سٹیج سے جو نعرے لگائے گئے وہ یہ تھے۔

نعرہ تکبیر۔ اللہ اکبر۔ حضرت خاتم الانبیاء زندہ باد۔ تاج ادیانِ عالم، حضرت محمد مصطفےٰ۔ خانہ کعبہ پائندہ باد۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ انسانیت زندہ باد، خلیفۃ المسیح الرابع۔ زندہ باد۔ جملہ خدام و دیگر احباب نے بڑے جوش و جذبہ سے ان نعروں کا جواب دیا۔

تقریب افتتاح کی باضابطہ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم محمود احمد شاد صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضور نے تمام خدام سے ان کا عہد دوہرایا۔ بعد ازاں مکرم غلام سرور صاحب نے حضرت اقدس ..... کا پر معارف شیریں منظوم کلام

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

ترنم سے پڑھ کر سنایا۔

سوا چار بجے حضور ایدہ اللہ خطاب فرمانے منبر پر تشریف لائے تو فضا پھر زبردست نعروں سے گونج اٹھی۔ حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے مجھے مسجد سپین کے تاریخی افتتاح کی سعادت بخشی ہے اور ہر جگہ اس کے فضلوں کے بے شمار رنگ بارش کے قطروں کی طرح ظاہر ہوتے دیکھے۔ یہ دیکھ کر دل حمد سے بھر گیا اور جب دل حمد سے بھر جائے تو چھلکنے بھی لگتا ہے۔ حضور نے فرمایا اس کیفیت میں آج ابھی جو نظم پڑھی گئی ہے اس کو سن کر میرے دل کی جو حالت ہوئی ہے وہ ناقابلِ بیان ہے۔ حضرت اقدس ..... نے کیسی پیاری راہ حمد کی اور کیسی حسین شاہراہ انکساری و عاجزی کی کھول دی ہے۔ یہی شاہراہ غلبۂ اسلام ہے جس پر چل کر فتوحات حاصل کی جائیں

(باقی صفحہ ۴ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۳۲

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | ہفتہ ۲۸ ذوالحجہ ۱۴۰۲ ہجری / ۱۶ اخاء ۱۳۶۱ ہش / ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۳۱

جماعتِ احمدیہ کا نوّے (۹۰) واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا نوّے واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۱ ہش (دسمبر ۱۹۸۲ء) بروز، اتوار، سوموار، منگل ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لیے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔"

(ناظر اصلاح وارشاد)

خطبہ جمعہ

عزّت سب کی سب اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

جبتک انسان اپنی عاجزی اور خدا تعالیٰ کی خشیت کے مقام کو نہ چھوڑے اللہ کی نگاہ میں اس کیلئے عزّت ہے

عزّت خدا تعالیٰ کے احکام کی پیروی کے نتیجہ میں انسان کو ملتی ہے

جماعتِ احمدیہ کے قیام کا ایک مقصد انسان کے شرف کا قیام ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

مورخہ ۲ر شہادت ۱۳۶۱ ہش مطابق ۲ر اپریل ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

انسانی فطرت شرف اور عزّت کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہر انسان یہ خواہش رکھتا ہے کہ اسے عزّت کا مقام ملے۔ ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ دوسرے اس کی عزّت کریں، احترام سے اس سے پیش آئیں، حقارت سے اسے نہ دیکھیں۔

انسانیت اس نقطۂ نگاہ سے

دو حصوں میں

بٹی ہوئی ہے۔ ایک حصہ وہ ہے جو عزّت کی تلاش اپنے ربّ کریم کی نگاہ میں کرتا ہے۔ ایک حصہ وہ ہے جو عزّت کے لیے انسانوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ دولت کو عزّت کا سرچشمہ سمجھتے ہیں۔ وہ دولتمند کے گرد گھومنے لگ جاتے ہیں کہ شاید ان کی صحبت ہمیں معزّز بنا دے گی۔ بعض لوگ ورثہ میں ملی ہوئی خاندانی وجاہت کو عزّت کا سبب جانتے ہیں اور ایسے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں عزّت کی تلاش میں۔ بعض لوگ اثر و رسوخ کو عزّت کا منبع سمجھتے ہیں اور جو لوگ دنیوی لحاظ سے اثر و رسوخ رکھنے والے ہیں ان کی صحبت میں بیٹھتے ہیں، ان کے گرد گھومتے ہیں تاکہ وہ بھی ان کی وجہ سے معزّز بن جائیں بعض لوگ علم کو عزّت کا سرچشمہ سمجھتے ہیں۔ بڑے بڑے عالم دنیوی لحاظ سے جو گزرے، ان کے شاگرد ہونے میں فخر سمجھتے ہیں اگر ان کی زندگی میں شاگردی کا موقع انہیں ملا، یا ان کی کتابوں کی رٹ لگائے پھرتے ہیں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اتنے معزّز سکالرز جو دنیا میں پیدا ہوئے ہمارا ذہنی تعلق علمی لحاظ سے ان کے ساتھ قائم ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

سب جھوٹ

اللہ کے سوا کسی اور سے عزّت نہیں مل سکتی۔

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (النساء آیت : ۱۴۰) عزّت ساری کی ساری، ہر قسم کی، ہر رنگ کی، ہر جہت سے اللہ تعالیٰ سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ پوری آیت یوں ہے۔ اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ایسے لوگ بھی ہیں جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاکر اس کی نگاہ میں معزّز بن گئے، انہیں چھوڑ کے اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے ہیں اور اس کی عظمتوں کو پہچانتے نہیں اور اس کے دین سے دور رہتے ہیں اور اس کے احکام کو بوجھ سمجھتے ہیں، ان کو اپنا دوست بناتے ہیں۔ اس لیے فرمایا کیا وہ ان کے پاس عزّت کے خواہاں ہیں؟ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ کیا یہ حرکتیں وہ اس لیے کرتے ہیں کہ وہ لوگ جو خدا سے دوری کی راہوں کو اختیار کرنیوالے ہیں ان کی صحبت میں رہ کے یہ دنیا میں

عزّت پالیں گے؟

نہیں۔ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا اگر ایسا ہے تو وہ یاد رکھیں کہ عزّت سب کی سب اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ عزّت کے سب سامان اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے۔ عزّت کے حصول کی ساری راہیں اُس نے کھولیں۔ ان کی طرف اسی نے رہنمائی کی۔ حقیقی عزّت کی بخشش اسی دربار سے ہوتی ہے۔ یہ جو دنیا کی عزّتیں ہیں ہمارا مشاہدہ یہ ہے، انسانی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ آج جس کو سر پر اُٹھایا کل اسے گالیاں دینی شروع کر دیں۔ دولت کو عزّت کا سرچشمہ سمجھا خدا تعالیٰ نے دولت چھین لی وہ انسان جب کنگال ہو گیا اسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی بے عزتی کرنی شروع کردی۔ جہاں سے عزت پا رہے تھے اسی کو حقیر سمجھنا شروع کر دیا۔ اثر و رسوخ بھی آتا ہے، جاتا ہے۔ جب آیا تو گھٹنوں کو ہاتھ لگایا۔ جب گیا تو لوٹ کے ٹھڈے مارنے شروع کر دیئے۔

حقیقی عزت

کہ جب تک انسان اپنی عاجزی اور فروتنی اور اللہ تعالیٰ کی خشیت کے مقام کو نہ چھوڑے، خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزت اور خدا تعالیٰ کی کائنات میں اس کے لیے عزت ہے۔

تو

خدا تعالیٰ فرماتا ہے

کہ فطرت کا یہ تقاضا صرف میرے دربار سے پورا ہوتا ہے۔ یہ جو ہم نے فطرت میں رکھا، اللہ ہی نے رکھا یہ کہ انسان عزت کا خواہاں ہو۔ قرآن کریم اسی لیے آیا اور قرآن کریم نے دعویٰ بھی یہ کیا کہ میں اس لیے آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ سورۃ المؤمنون میں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ۔ (آیت: ۷۲)

اور اگر حق ان کی خواہشات کی اتباع کرتا تو سب آسمان اور زمین اور جو ان کے اندر بستے ہیں تباہ ہو جاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم انسان کے پاس، اُن کے پاس، ان کی عزت کا سامان لیکر آئے ہیں اور وہ اپنی عزت کے سامان سے اعراض کر رہے ہیں اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ عزت کے سامانوں کو ٹھکرا کر کہیں اور سے وہ عزت کو حاصل کر سکتے ہیں۔

قرآن کریم سارے کا سارا انسان کے لیے عزت اور شرف کا سامان لے کر آیا۔ عزت اور شرف کے متعلق اس نے تاکیدی حکم دیا۔ بڑے حسین پیرایہ میں اس نے انسان کو بتایا کہ انسان کی عزت کر۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم جن کے متعلق فرمایا کہ اگر آپؐ نہ ہوتے تو کائنات پیدا نہ کی جاتی، ان کے منہ سے یہ اعلان کیا یعنی الفاظ یہ آئے۔

قُلْ اعلان کردے اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (الکھف آیت: ۱۱۱)

انسان ہونے کے لحاظ سے

مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں۔ یہ نہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتویں آسمان سے بھی اوپر جو رفعت حاصل تھی وہاں سے نیچے لاکر زمینی انسان کے پاس کھڑا کر کے یہ اعلان کیا اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ کہ مجھ میں اور تم میں بشر ہونے کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں، بلکہ عزت کے لحاظ سے ہر چھوٹے سے چھوٹے انسان کو اٹھا کے اس مقام پہ پہنچایا جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور پھر یہ اعلان کیا کہ مجھ میں اور تم میں عزت انسانی کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے۔ اور قرآن کریم کا یہ اعلان دراصل یہ اعلان ہے کہ عزت

خدا تعالیٰ کے احکام

کی پیروی کے نتیجہ میں انسان کو ملتی ہے۔ انسان انسان میں فرق ہے لیکن ایک ایسی چیز ہے جس میں کسی انسان میں فرق نہیں اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اگرچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قابلیت اور صلاحیت اور استعداد کے لحاظ سے ہر انسان سے بالا کر دیا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو یہ صفت ہے کہ آپؐ کی ساری قابلیتیں اور استعدادیں اپنے کمال نشوونما کو پہنچیں اس کمال نشوونما تک پہنچنے میں ہر انسان آپؐ کے برابر ہے۔ یعنی جس کو جتنی طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ نے عطا کی اگر وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرتے ہوئے اپنی جسمانی اور ذہنی اور اخلاقی اور روحانی طاقتوں کو کمالِ نشوونما تک پہنچا دے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام پہ پہنچ گیا نا! کہ آپؐ نے اپنی قوتوں کو کمال نشوونما تک پہنچایا اور اس شخص نے اپنی قوتوں کو کمال نشوونما تک پہنچایا۔ اسکے باوجود اس حقیقت کو جانتے ہوئے کہ قوت اور استعداد میں فرق ہے، لیکن اس چیز میں تو فرق نہیں رہا نا کہ ہر دو نے جو بھی خدا نے طاقت اور استعداد دی تھی اسکو نشوونما کے لحاظ سے کمال تک پہنچا دیا۔ جتنا پہنچا دیا اس سے آگے جا ہی نہیں سکتا۔ خدا تعالیٰ نے اسے طاقت ہی نہیں دی۔ اس نے ایثار اور قربانی کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے، اس نے خدا تعالیٰ کی محبت کو پانے کے لیے،

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آلِ عمران آیت: ۳۲)

اگر

خدا تعالیٰ کی محبت

چاہتے ہو تو اتباعِ نبوی ضروری ہے صلی اللہ علیہ وسلم، آپؐ کی کامل اتباع کی اور دوسری جگہ اس کی تفصیل اور تفسیر یوں فرمائی قرآن کریم میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اعلان کیا

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ۔ (یونس آیت: ۱۶)

جو وحی میرے پر نازل ہو رہی ہے میں صرف اس کی اتباع کرتا ہوں۔ اور انسان کو کہا اگر تو اس چیز میں میری اتباع کرے گا کہ جو وحی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو رہی ہے صرف اس کی اتباع کر، تو جو اللہ تعالیٰ نے تجھے طاقتیں اور صلاحیتیں دی ہیں وہ کمال تک پہنچ جائیں گی۔ اور ہر شخص جب اپنی ساری صلاحیتوں کو کمال نشوونما تک پہنچا دے گا تو ہر شخص اس بات میں برابر ہو جائیگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپؐ نے بھی اپنی صلاحیتوں کو کمال نشوونما تک پہنچایا اور ہر بڑے، چھوٹے دوسرے انسان نے جتنی جتنی طاقت اسکو تھی اپنی طاقتوں کو کمال نشوونما تک پہنچایا۔ بشر ہونے کے لحاظ سے، بشری طاقتوں کی نشوونما کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں۔ ہر وہ شخص جو ایسا کرتا ہے وہ اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق خدا تعالیٰ کے پیار کے کمال کو حاصل کر لیتا ہے۔

جتنی جھولی خدا نے اسے دی

وہ بھر جاتی ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طاقتوں کی وسعت کا ہماری عقل نہیں اندازہ کرتی، کرتی نہیں۔ بڑا ہی میں نے سوچا، اسی نتیجے پہ پہنچا ہوں، علیٰ وجہ البصیرت یہ کہہ رہا ہوں آپ کو کہ

انسانی عقل،

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے جو عظیم صلاحیتیں دیں، ان کی وسعتوں کا تخیل بھی نہیں کر سکتی، اپنے تصور میں بھی نہیں لا سکتی، یہ اپنی جگہ ٹھیک۔ لیکن اس چیز میں برابری ہو گئی کہ جس کو جو ملا اسکو کمال تک پہنچایا۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ شرفِ انسانی جو ہے اسکو، بڑے حسین رنگ میں قائم کر دیا۔

ہر انسان شریف ہے فطرتاً اپنی طاقتوں اور صلاحیتوں کے لحاظ سے۔ اس کا فرض ہے کہ ان کی نشو و نما کرے اور ہر دوسرے انسان کا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ کے اس بندے کا احترام کرے جو اس گروہ میں شامل ہے جس کے متعلق کہا گیا تھا۔

مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ -

(الذّٰریٰت آیت: ۵۷)

میں نے اپنی جو صفات ہیں ان کا رنگ تمہاری طبیعت پر چڑھانے کے لیے تمہیں پیدا کیا۔ جس وجود کو اس لیے پیدا کیا گیا کہ

اللہ تعالےٰ کی صفات

کا رنگ اس پہ چڑھے وہ معزز ہے، وہ قابلِ احترام ہے۔ اگر وہ غلطی کرتا ہے انسان کا کام نہیں ہے یہ فیصلہ کرنا کہ اس نے کیا غلطی کی، کتنی کی اور کیا سزا اسکو ملنی چاہیئے؟ انسان کو حکم ہے ہر دوسرے انسان کی عزت کر۔ انسان کو بشارت ہے کہ تیری فطرت میں جو یہ رکھا تھا کہ تیری عزت اور احترام کو قائم کیا جائے اس کے لیے ہم نے سامان پیدا کر دیئے۔ قرآن کریم نازل ہو گیا۔ قرآن کریم کے احکام پہ عمل کرو گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے لگ جاؤ گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلو گے اس مقام پر پہنچ جاؤ گے کہ

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ (یونس آیت: ۱۶)۔

جب اس مقام تک پہنچ جاؤ گے يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ اللہ تم سے پیار کرنے لگ جائے گا۔

اس وقت دنیا میں فساد کی بڑی وجہ

یہ بنی ہوئی ہے کہ انسان انسان سے پیار کرنا بھول گیا ہے اور جماعتِ احمدیہ کے قیام کی ایک ہی غرض ہے کہ انسان کو یہ سبق یاد دلا کر کہ انسان انسان سے پیار کرنے، اس کا احترام کرنے، اس کے شرف کو قائم رکھنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے، دنیا سے فساد مٹا کر نوعِ انسانی کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ٹھنڈے سائے تلے جمع کر دے۔

اللہ تعالےٰ ہم کو ان حقائق کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور انسان پر خدا تعالیٰ رحم کرے اور ایسے سامان پیدا کرے کہ جس گند میں آج انسانیت دھنسی ہوئی ہے اس میں سے وہ نکل آئیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اپنے رب کا عرفان رکھنے لگیں، اس کی عظمت کو پہچانیں، اس کی خشیت اپنے دل میں پیدا کریں اور اس سے برکتیں حاصل کریں اور

ساری دنیا میں شرفِ انسانی

ہو اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں انسان اس مقصود کو حقیقتاً پا لینے والا ہو جس مقصود کے حصول کے لیے اسے پیدا کیا گیا تھا، وہ حقیقی معنی میں اللہ تعالےٰ کا بندہ بن جائے اور ہمیں خدا توفیق دے کہ ہم ان ذمہ داریوں کو نباہنے والے ہوں اور دنیا کی لالچوں اور دنیا کے آرام اور دنیا کی عزتوں کی خاطر خدا تعالیٰ کو بھول نہ جائیں، ہمیشہ اسے یاد رکھیں، اس کے دروازے کو ہمیشہ کھٹکھٹائیں اور اسی سے ہمیشہ پانے والے ہوں اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:- افتتاح

گی اور اسی پر چل کر خدا تعالےٰ ملتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت اقدس ..... کے اشعار میں اتنی کشش ہے کہ کوئی صحیح فطرت انسان اس کلام کو سن کر حق قبول کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جو احمدی نوجوان یہ کہتے ہیں کہ انہیں دلائل یاد نہیں تبلیغ کیسے کریں ان کو اس سے زیادہ کسی چیز کی ضرورت نہیں کہ حضرت مسیح موعود کا کلام یاد کر لیں اور درویشوں کی طرح اسے بستی بستی قریہ قریہ گاتے پھریں۔

حضور ایدہ اللہ نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا اسلام کی جان محبت ہے اور دین کی حقیقت عشق ہے جو دین عشق و محبت سے خالی ہے اس کو زندہ رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ فلسفہ ادیان عالم یہی ہے کہ محبت دنیا کی ہر چیز پر غالب آتی ہے اور یہ محبت جب انسان میں پیدا ہو جائے تو وہ وجود خدا نما وجود بن جاتا ہے۔ دنیا کے قلوب اسی ہتھیار سے فتح کئے جا سکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا میں جب حالیہ دورے میں سپین گیا تو ان لوگوں کے دلوں میں کئی قسم کے توہمات تھے وہ سمجھ رہے تھے کہ ہم شاید دوبارہ کسی قوت کے زور سے یا ہوشیاری سے فتح کرنے کے ارادے سے آئے ہیں۔ اس لیے میں نے اپنے پیغام میں خوب کھول کر واضح کر دیا کہ محبت کے سوا ہمارا اور کوئی پیغام نہیں ایک اخبار نویس نے پوچھا کہ آپ واضح کریں کہ آپ آخر کرنے کیا آئے ہیں تو میں نے اسے جواب دیا کہ تلوار نے جس ملک کو مسلمانوں سے چھینا تھا وہ محبت سے دوبارہ سے فتح کریں گے۔

حضور نے فرمایا جب سے انسان پیدا ہوا ہے محبت ہمیشہ جیتتی چلی آئی ہے اور نفرت ہمیشہ ہاری ہے۔ اس اصول کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں بدل سکتی۔ یہ بات خدام کو بھی یاد رکھنی چاہیئے۔ خدامِ احمدیت کو محبانِ احمدیت اور عاشقانِ احمدیت ہونا چاہیئے۔

حضور نے اپنے دورِ خلافت کے پہلے دورہ یورپ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا برمنگھم میں ایک اخباری نمائندے نے کہا کہ آپ دنیا بھر کو محبت کا پیغام دیتے ہیں جن لوگوں نے آپ پر شدید مظالم کئے ہیں ان کے لیے آپ کا کیا پیغام ہے۔؟ حضور نے فرمایا میں نے اسے جواب دیا کہ ایسے لوگوں کے لیے بھی ہمارے دل میں سوائے پیار و محبت اور رحمت کے اور کوئی جذبہ نہیں۔ اس کو جب میں نے یہ بات تفصیل سے بیان کی تو تردد اور شکوک کے بادل چھٹ گئے اور اس اخبار نویس نے پوری طرح مطمئن ہو کر سوالات پوچھنے شروع کئے۔ محفل کا رنگ ہی بدل گیا اس اخبار نویس کی آنکھوں سے بھی محبت کے آثار ظاہر ہونے لگے۔

حضور نے فرمایا محبت نے لازماً فتح پائی ہے۔ ہم جو نفرتوں کی آندھیوں میں گھرے ہوئے ہیں اور کمزور ہیں اور اس حالت میں ہیں کہ جو بھی قدم اٹھائیں بغض و نفرت کا موجب بن جاتا ہے۔ جو نیکی بھی کریں فتنہ و فساد سمجھی جاتی ہے اور اسلام کی جو خدمت بھی کریں حسد کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے اس ساری صورت حال کا علاج بھی محبت ہے۔ میں یہ بات جتنی مرتبہ بھی بیان کروں کم ہے کہ دنیا میں ہمیشہ محبت نے نفرت پر فتح پائی ہے۔

حضور نے مسجد سپین کی تعمیر اور اس کے افتتاح پر بعض دلوں میں ناراضگی اور نفرت پیدا ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حیرت ناک بات ہے کہ نیک کام کے بدلے میں نفرت کیسی؟ نیک کام سے نفرت عقل انسانی کے خلاف مظاہرہ ہے اندیشہ ہے کہ ہماری جماعت کے بعض نوجوان کسی وقت سخت کلامی اور دل آزاری کے جواب میں بے قابو ہو کر تلخی کا کوئی کلمہ منہ سے نہ نکال بیٹھیں۔ میں ان تمام نوجوانوں کو خصوصیت سے یہ کہتا ہوں کہ ہرگز کسی رنگ میں کسی کی دل آزاری نہیں کرنی۔ یہ ہمارے عہد بیعت میں شامل ہے کسی کا دل نہیں دکھانا۔ خدام کو عجز کا اظہار کرنا چاہیئے۔ سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اختیار کرنا چاہیئے اور معافی مانگنی چاہیئے کہ ہمارا مقصد کسی کی دل آزادی نہیں ہمارے ملک کی فضا خراب نہیں ہونی چاہیئے۔

حضور نے فرمایا ہم اپنے ملک کی محبت میں سب سے پیش پیش ہیں۔ قطع نظر اس سے کہ وطن ہمارے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے ہم ہر حال میں ملک کی خاطر قربانیاں دیں گے ہر تیر جو ہمارے ملک کی طرف چلایا جائے گا احمدیوں کی چھاتیاں اس کو سہنے کے لئے سب سے آگے ہوں گی اس لئے کسی رنگ میں بھی کسی احمدی کو کوئی ایسا اقدام نہیں کرنا چاہیئے کہ وطن کی فضا کسی بھی رنگ میں متاثر ہو۔ حضور نے فرمایا وہ تیر چلاتے ہیں چلانے دو۔ وہ تیر ہماری طرف نہیں ہمارے ربّ کی طرف ہیں وہ خود ان تیروں کا نگہبان ہوگا۔ ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں ہمارا فیصلہ آسمانی دربار میں ہے۔ ہم نے اپنا فیصلہ خدا پر چھوڑا ہے کہ وہ خود فیصلہ کرے۔ کہ کون حق پر ہے۔ ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ ہم پر کیا گزرتی ہے ہم اپنے ربّ کے حوالے ہیں۔ ہمارا ربّ جو نعم المولیٰ ونعم النصیر ہے نہ اس سے بہتر کوئی آستانہ نہ اس سے بہتر کوئی نگران نہ سہارا۔ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں اپنی باگ ڈور پکڑا کے کلّی طور پر بے نیاز ہو جائیں۔

حضور نے فرمایا یہ احمدیت کا پیغام ہے اس کو ہرگز نہ بھلائیں ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سوچیں کہ کوئی انتقام لینا ہے سوائے خیر کی دعا کے کوئی کلمہ اپنی قوم کے لئے منہ سے نہیں نکالنا۔ دوسرے جس حد تک زیادتی کرتے ہیں کرنے دیں۔ ہم نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑا ہے ہم نے ایک لمحہ کے لئے بھی اس دامن کو نہیں چھوڑنا۔

حضور نے فرمایا یہ دامن ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر طائف کی یاد دلاتا ہے جب آپؐ کا پیغام سن کر لوگوں نے آپؐ کو پتھر مارے۔ حضور نے گلوگیر آواز میں یہ واقعہ تفصیل سے بیان فرمایا کہ خون بہنے کی وجہ سے جوتیاں تر ہو گئی تھیں اور چلا نہیں جاتا تھا مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بڑے وقار سے چلتے رہے آخر ایک نخلستان میں دم لینے رکے آسمان سے فرشتہ نازل ہوا ہے کہ آپؐ کہیں تو اللہ تعالیٰ اس قوم کو عذاب دے دے۔ آپؐ نے شدید زخمی ہونے کے باوجود انکار کیا اور اس قوم کی ہدایت کی دعا فرمائی اور آخر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کی دعا رنگ لائی اور چند سال کے اندر اندر طائف کی ساری بستی مسلمان ہو گئی اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خون بہانے والوں نے اسلام کی خاطر بڑی قربانیاں دیں۔ حضور نے فرمایا یہ ہیں ہمارے آقاؐ ہم نے انہی کے نقش قدم پر چلنا ہے ہم اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر سب کچھ برداشت کریں گے ہم ان لوگوں کی بھلائی کے سوا کچھ نہیں چاہتے حضرت اقدس نے فرمایا ہے کہ ؎

اے دل تو نیز خاطر ایناں نگاہ دار
کافر کنند دعویٰ حبّ پیمبرم

حضرت اقدس..... کو پہنچائی جانے والی جب تکالیف، ایذا اور دکھ کی انتہا ہو گئی تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی انتہائی دکھے ہوئے حال میں آپ نے یہ شعر کہا کہ سب ظلم اپنی جگہ پر مگر یہ تو خیال کر کہ جس آقا کی محبت میں تو سرشار ہے جس کی خاطر تو اپنا سب کچھ قربان کئے ہوئے ہے اس آقا کی محبت کے صدقے اے دل! تو حسن سلوک کر اور رحمت کے سوا اور کوئی جذبہ دل میں نہ لا۔

حضور نے فرمایا دو قسم کے دعویداران محبت ہیں ایک وہ ہیں جو اپنی دانست میں اتنے بڑھے ہوئے ہیں کہ کہتے ہیں کہ کوئی محمدؐ کا نام نہ لے محمدؐ کا نام بلند کرنے کے لئے کوئی شخص دنیا میں مساجد نہ بنائے، محمدؐ کی صداقت کا اعلان کرنے کے لئے کوئی انسان دیوانوں کی طرح دنیا بھر میں پھرتا نہ جائے۔ حضور نے فرمایا محبت کے یہ عجیب تقاضے ہیں ہمیں تو ایسی محبت کی کوئی سمجھ نہیں آتی کسی سے محبت ہو تو دشمن سے دشمن انسان بھی اگر اس کی تعریف کرے تو دل اس پر نثار ہو جاتا ہے کوئی شخص ماں سے معافی مانگنا چاہے تو اس کے بچے سے محبت کا اظہار کرتا ہے کیونکہ جانتا ہے کہ ماں کو بچے سے سچی محبت ہے اس لیے اس کا دل پگھل جائے گا۔ سچی محبت کرنے والا اپنے پیارے سے کسی دوسرے کے اظہار محبت پر جلتا نہیں۔ ہم تو صرف اس قسم کی محبت سے آشنا ہیں۔

وہ ہم کو معاف کرنے کو تیار نہیں کہ یہ خدا کی خاطر مسجدیں بنا رہے ہیں۔ ان کے ان غصے کو ہم پیار کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ یہ لوگ ناسمجھ اور نافہم ہیں اور دل میں یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم یہ سب کچھ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی خاطر کر رہے ہیں۔ ہم ان کے لیے دعائے خیر ہی کریں گے۔

حضور نے فرمایا یہ تعلیم ہے احمدیت کی ہم نے بہر حال اس پر قائم رہنا ہے۔ اور اس محبت کے اعلان میں جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا اعلان ہے کوئی پرواہ نہیں کرنی۔ ہم اس محبت پر ہمیشہ قائم رہیں گے یہ محبت ہے جس کے بعد دنیا کی کوئی محبت باقی نہیں رہتی۔

حضور نے فرمایا لیکن اس محبت کے تقاضے پورا کرنا محض جذبات کا کھیل نہیں ہے۔ ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے دنیا کی کوئی طاقت جدا نہیں کر سکتی۔ ہم اس مقام پر قائم ہیں لیکن ایک دوسرا مقام ہے وہ ہے ہر قسم کی قربانیوں کے مقام پر تسلسل سے قائم رہنا۔ یہ بہت مشکل مقام ہے۔ اس پر بھی ہم بڑی شان سے کھڑے ہیں۔ مگر اب اس میں کچھ کمزوریاں آ گئی ہیں۔ جن کی طرف اور جن کے تقاضوں کی طرف میں بعد میں متوجہ کروں گا۔ ابھی میں آپ لوگوں کو محبت کے عملی تقاضوں کے لیے تیار کر رہا ہوں۔ یہ تقاضے نماز کی طرف بلاتے ہیں عبادت کا حق ادا کرنے کو کہتے ہیں۔ تبلیغ اس رنگ میں کرانا چاہتے ہیں کہ اپنا سب کچھ دن رات دین کی طرف اور خدا کی طرف بلانے میں قربان کر دیں، ساری زندگی قربان کر دیں، حضور نے فرمایا یہ تقاضے طویل ہیں میں وقتاً فوقتاً سارے تقاضے آپ کے سامنے رکھوں گا۔ یہ جذبات کا کھیل نہیں قربانیوں کی پوری زندگی کا تقاضا ہے۔

حضور نے فرمایا میں اس وقت ذہنی طور پر آپ کو تیار کر رہا ہوں احمدی نوجوان اس غلط فہمی کو دل سے نکال دیں کہ وقتی جوش یا نعروں سے کام چل جائے گا۔ مستقل اور باشعور قربانیوں کے لائحہ عمل کے ذریعے زندگیوں میں انقلاب لانے کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر آپ دنیا میں انقلاب نہیں لا سکتے۔ اس کے بغیر کامیاب مبلغ بننے کے تقاضے پورے نہیں کر سکتے۔

حضور نے فرمایا میرے لیے دعا کریں کہ میرے کمزور اور نازک کندھوں پر جو ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ڈالی ہے میں اس کو پوری طرح نبھاؤں آپ کے حقوق ادا کروں۔ آپ کے لیے دعائیں کروں۔ آپ کو زندہ کروں اور آپ کو زندہ کرنے میں اپنی جان پیش کر دوں کیونکہ آپ زندہ ہوں گے تو اسلام زندہ ہو گا۔

حضور کا خطاب سوا چار بجے شروع ہو کر چار بجکر ۴۸ منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور کرسی پر بیٹھ کر حضور نے دعا کرائی۔ اس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

افتتاحی اجلاس میں ۵۹۵ مجالس کی نمائندگی ہوئی۔ ۳۰۰ اطفال اور ۸۷۰ خدام سائیکلوں پر آئے۔ کل حاضری (خدام وزائرین) سات ہزار سے زائد تھی۔

تمام کا تمام اللہ تعالیٰ کی شان کا اظہار تھا

خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ **خالد** کا اکتوبر ۸۲ء کا شمارہ شائع ہو گیا۔

جس میں

۱۔ مسجد بشارت کے افتتاح کے بعد ستمبر ۱۹۸۲ء کو ساؤتھ آل انگلستان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے انتہائی ایمان افروز تاثرات۔
۲۔ مسجد سپین کے افتتاح کے بارے میں سپین و مغربی جرمنی کے اخبارات کے درجن بھر تراشے معہ ترجمہ۔
۳۔ مسجد بشارت کے افتتاح کے دن حضور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کے اقتباسات۔
۴۔ سابق صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم عطاء المجیب راشد صاحب کا تحریر کردہ مسجد بشارت کے افتتاح کا آنکھوں دیکھا حال۔
۵۔ حضور ایدہ اللہ کے قافلہ کے ایک رکن محترم چوہدری انور حسین صاحب کا مشاہداتی مکتوب۔

حضور ایدہ اللہ کی رنگین دیدہ زیب تصویر سے مزین ـــــ بے شمار قیمتی مضامین اجتماع کے موقعہ پر حاصل کریں۔ قیمت دو روپے فی پرچہ

(مینیجر ماہنامہ خالد)

قائدین کے فرائض

۱۔ ہر احمدی طالب علم اپنی تعلیمی حالت کے متعلق اپنے پیارے امام کو التزام سے خط لکھتا رہے۔
۲۔ قائدین کرام اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ ان کی مجلس کا کوئی طالب علم اپنی تعلیم غیر مکمل نہ چھوڑے اور کم از کم میٹرک ضرور پاس کرے۔
۳۔ اپنی مجلس کے طلباء کی تعلیمی استعدادوں کو بڑھانے کے لیے مساعی کرتے رہیں۔

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برٹش ایئرویز

• ایئر ریزرویشن اور دیگر ہر قسم کی سفری دستاویزات کیلئے معلومات/مشورہ/خدمات کیلئے رابطہ قائم کریں۔

ہم آپ کی بہترین خدمت کریں گے

المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳

British airways
We'll take more care of you
Information office

• رہائشی پلاٹس
• مکانات اور
• زرعی اراضی
کی خرید و فروخت کیلئے
آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے
چشم براہ
صدیق اسٹیٹ ایجنسی
اقصیٰ چوک ربوہ
دفتر:- ۶۴۰ رہائش:- ۵۴۰
پروپرائیٹر
چوہدری محمد صدیق

اٹھرا، بانجھ پن۔ نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لیے اُمید کی کرن۔
اس کے علاوہ مردانہ، زنانہ خاص امراض کے لیے مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔
ایک خط لکھکر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
المنار دواخانہ ربوہ

عینک سے نجات
سرمہ طفیل قیمت ۱۱/ روپے
موتیا کا بغیر اپریشن علاج۔ دھند۔ جالا۔ ککرے آنکھوں سے پانی۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے بے حد مفید۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی
حال:- کوٹھہ کلاں گولبازار۔ ربوہ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر H-12597

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
• سکنی و زرعی اراضی • مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی۔
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون ۴۳۶
دفتر:- ۵۳۵

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں:-
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور فون ۶۳۸۴۹
ملک عبد اللطیف ستکوہی گھر فون ۶۷۴۴۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
گورنمنٹ کنٹریکٹر
فیکٹری
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور
پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ
لاہور
سٹار ٹمبر سٹور فون ۴۱۰۶۱۷

جدید فیشن کیمطابق
• سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات • اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فون نمبر ۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم
فرحت علی جیولرز لاہور

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
حکیم انوار احمد جان
جانشین و فرزند حکیم نظام جان جو کہ حضرت والد صاحب کی حسب تمنا دواخانہ کے اسی نام سے دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف ہیں
بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر اُمید واحد علاجگاہ
دواخانہ حکیم نظام جان
زیر نگرانی: حکیم انوار احمد جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون: ۲۳۹۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطب ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۳۸۵۲

۶۹۵ - اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

سفید موتیا کورس

CATARACT COURSE

1. Cataract Cure — کیٹریکٹ کیور
2. Cataract Tabs, — کیٹریکٹ ٹیبلٹس
3. Cataract Drops — کیٹریکٹ ڈراپس
4. Cataract Powders — کیٹریکٹ پاؤڈرز

چھ ماہ کا کورس -/200 روپے، چالیس روزہ -/60 روپے

ناخونہ کورس Pterygium Course 40 روزہ -/60

آنکھوں کی جملہ ادویات کیلئے رسالہ کیور ٹیو سسٹم مفت

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ - ربوہ - فون 606 607

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵ رہائش

پروپرائٹر - میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر حوالہ ضرور دیں - مینجر الفضل -

حضرت حکیم نظام جان صاحب

مرحوم کے فرزند اور جانشین جناب حکیم انوار احمد صاحب انگلستان میں ایک ماہ مطب کرنے کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں اب انشاء اللہ دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بمطابق ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ اکتوبر کو تشریف فرمائیں گے۔

مینجر دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

احمد موٹرز

فون ۴۰۴۴۵

آٹو موبائیل انجینئرز

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام - گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں۔

عنایت بازار اوجڑی کیمپ ریلوے روڈ راولپنڈی

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ

ہر قسم کے نقص سے پاک - حق شفعہ سے مبرا - مکمل ضمانت

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک جس میں پختہ سڑکیں - نالیاں - بجلی - میٹھے پانی کی سپلائی - ٹیلی فون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔

شکور پارک بہترین موقعہ - ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی - چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ

شکور پارک مسجد اقصیٰ کے پہلو میں بیرکوں کے ساتھ ۱۲ فیصد رعایت ابھی جاری ہے - احباب فائدہ اٹھائیں - بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانیکی گارنٹی - رابطہ کے لئے -

پروپرائٹر:-

★ حاجی عبد السمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴

★ مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر گول بازار ربوہ فون ۵۱۷

★ علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴

★ صدیق اسٹیٹس ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

مضبوطی میں بے مثال — کارکردگی میں لاجواب

HERCULES

ہرکولیس

امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ

HERCULES

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ، سلنسر بکس اور پٹرول ٹینک سپیشلسٹ

میاں بھائی

۱۰ منٹگمری روڈ، لاہور - فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ، ۳۰۵۳۹۶

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ نام

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

۷۱ - سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ، چوک دارالذکر ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبد الحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھو الناصر

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

کراچی میں آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونا کے دیدہ زیب اور پرکشش زیورات کا مرکز۔ آپ کی اپنی دوکان

الکریم جیولرز

(ایئر کنڈیشنڈ)

بازارِ فیصل (بالمقابل مینا بازار)
کریم آباد چورنگی
کراچی

نیز جدید دور کے ڈیزائن آور جڑاؤ و حسب پسند زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔

پروپرائیٹرز:-
میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

الکریم جیولرز
بازارِ فیصل، بالمقابل مینا بازار
کریم آباد چورنگی کراچی

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی خود نوشت سوانح عمری

تحدیثِ نعمت

مع تتمہ

• طبع ثانی • ۸۰۰ صفحات • مضبوط جلد

قیمت ۵۰/- روپے

پیکنگ: محصول ڈاک ۶ روپے فی جلد

۱- مقبول پیپر مارٹ ۲۲ ذوالقرنین چیمبرز گنپت روڈ لاہور
ملک عبداللطیف سنگوہی فون دفتر ۶۳۸۴۹ - فون گھر ۶۷۴۴۸

۲- سلطان احمد صاحب ڈوگر c/o نظارت اشاعت ربوہ فون ۶۳۲ ربوہ

۳- اے۔ ودود احمد ۴۸ جوہر محمود روڈ نیو سمن آباد لاہور

ڈیپارٹمنٹ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب سے منظور شدہ

MEMO NO DG/H&PP/TPS/81/897

ساہیوال روڈ پر واقع مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب

اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

	پلاٹس کی تعداد	سائز	
ایک کنال پلاٹس	A	100×55	33
۱ مرلہ پلاٹس	B	70×40	170
۱۰ مرلہ دکانوں کے کمرشل ۱۰ مرلہ رہائشی پلاٹس	B	70×40	24
۷ مرلہ پلاٹس	C	55×35	34
۵ مرلہ	D	50×28	32
۳ مرلہ	E	45×22	6
مسجد، ہائیر سیکنڈری سکول، ڈسپنسری، پبلک ہیلتھ		20×12	6
کل			310
رہائشی پلاٹس			299

سہولتیں:- پکی سڑکیں، پکی نالیاں، بجلی، پبلک ٹیلیفون بوتھ، سڑکوں پر سایہ دار درخت

خوبیاں:- ۱۔ سڑکیں تیزی سے تکمیل کے مراحل میں ۲۔ نقد اور آسان اقساط پر پلاٹ حاصل کریں۔ ۳۔ ضلع کونسل جھنگ کے تحت ۵۰ فٹ چوڑی ساہیوال روڈ مسجد اقصیٰ سے ہو کر مغرب کی جانب ۷ میل تک تیزی سے پکی بن رہی ہے۔ اس طرح آپ اپنے گھر واقع کہکشاں سکیم سے پورے ربوہ کیساتھ پکا راستہ حاصل کر سکیں گے۔

ہماری صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس سکیم کو ہر طرح سے خوبصورت اور کامیاب بنائیں تاکہ ربوہ کی حدود ایک خوبصورت پلاننگ کیساتھ بڑھیں اور احمدی احباب ربوہ جیسا ماحول پائیں۔ زمین کا پانی نہایت میٹھا ہے۔ سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ اور پرفضا مقام پر واقع سکیم میں پلاٹ حاصل کر کے متقی افراد کے حلقہ میں شامل ہوں۔

مزید معلومات کے لئے
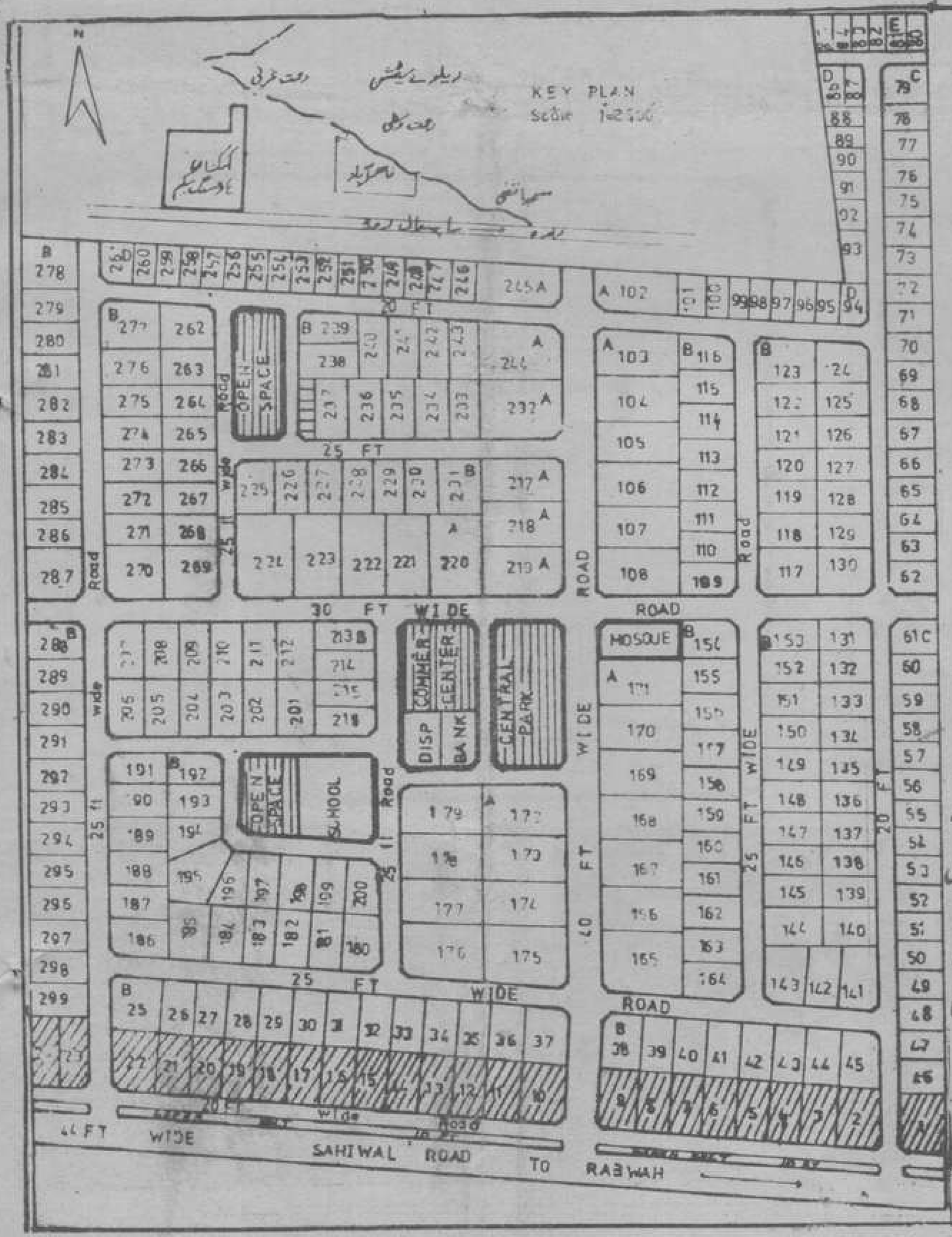
عارف اسٹیٹس ڈیولپرز گولبازار ربوہ فون آفس ۴۹۸ رہائش ۴۷۸